مدیر کے نام

اے ڈی جمیل 'جھنگ

''کون سا اسلام؟'' (مارچ ۲۰۰۵ء) موجودہ حکومت کی اصل پالیسیوں کو واضح کرتا ہے۔ اس کے آئینے میں ملک کو بزعمِ خود 'ترقی' کی راہ پر گامزن کرنے والے اور ماڈریٹ اسلام کو نافذ کرنے کے 'ٹھیکیدار' صدر بش کے حواری پرویز مشرف کا حقیقی چہرہ نظر آتا ہے۔ اسلام تو وہی ہے جو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم لائے' اللہ کا وعدہ ہے کہ ہم نے جس ذکر کو اتارا ہے ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

غلام مرتضیٰ جوئیہ 'میکلوڈ گنج

جنوری' فروری کے شماروں میں سوڈان' لیبیا' یوکرائن کے بارے میں' اور وہاں پر موجود مسلمانوں اور احیاے اسلام کے لیے سرگرم تحریکوں کا اندازہ ہوا۔ اسلام کا نام زندہ رکھنے میں روایتی دینی تحریکوں' مدارس کا جو کردار ہے' اور ان دُور دراز علاقوں میں تصوف کے ذریعے اشاعت اسلام کے لیے جو کردار صوفیاے کرام نے سرانجام دیا ہے' اس کو بھی نمایاں کرنے کی ضرورت ہے تاکہ قارئین ماضی میں تصوف کے مثبت اور نمایاں کردار سے آگاہ ہوں اور اہلِ تصوف اور معاصر اسلامی تحریکیں باہم قریب ہوں۔ احیاے اسلام کے لیے تزکیۂ نفس ایک بنیادی شرط ہے۔ اس دُوری کو قربت میں بدلنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سے اعتمادِ اُمت کی راہ ہموار ہوگی۔ احیاے اسلام سیٹ میں دعوتِ دین کی ذمہ داری کے عنوان سے جو کتابچہ ہے' اس میں سید مودودیؒ نے اس پہلو سے صوفیاے کرام کی خدمات کا ذکر کیا ہے۔

محمد اسماعیل ساجد 'ملتان

''نئی نسل کے نام'' (مارچ ۲۰۰۵ء) بہت پسند آیا۔ بلاشبہہ بزرگ نسل نے اسلامی افکار کے احیا کے لیے اپنا فرض بہ احسن ادا کیا اور آج تحریک اسلامی ایک حقیقت ہے۔ اب نئی نسل کو اپنا قرض ادا کرنا ہے۔ یقیناً نئی نسل کے لیے اس میں سبق اور عمل کا جذبہ موجزن ہے۔

ڈاکٹر توقیر احمد بٹ 'ملتان

''اشارات'' موجودہ دور میں عام لوگوں کے دل کی آواز ہوتے ہیں۔ تجویز ہے کہ درسِ قرآن کی تیاری کو مدنظر رکھ کر بھی مضامین شاملِ اشاعت ہوں تو قاری کو دوہرا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

طالب ہاشمی 'لاہور

ترجمان القرآن (مارچ ۲۰۰۵ء) میں ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر کی تالیف عبدالمُطلب ہاشمی پر